ہے فیض الخاطر میں انھوں نے جن تاریخی، تنقیدی، سماجی، لسانی اور ادبی مسائل کو چھیڑا ہے وہ ان کی انشاء نگاری کے ساتھ ساتھ ان کی تنقیدی اپچ کا ثبوت بھی فراہم کرتے ہیں۔ پھر ان کی النقد الادبی کو تو عربی زبان میں نظریاتی تنقید کی حیثیت سے اولیت حاصل ہی ہے جس کو انھوں نے تاریخ کے سہارے آگے بڑھا کر علمی اسلوب میں لکھا ہے۔ ان کی دیگر اہم کتابوں میں زعماء الاصلاح، النقد الادبی، الشرق والغرب، ان کی خودنوشت سوانح 'حیاتی' اور ان کے مختلف مقالات و مضامین کا مجموعہ فیض الخاطر قابل ذکر اور ان کی ادبی و تنقیدی حیثیت متعین کرنے کے لئے کافی ہیں۔

چار شعر

پروفیسر کلیم ضیاء بمبئی

وقت سب کا مزاج پوچھے گا
کل نہ پوچھا تو آج پوچھے گا

ہم نے کتنوں کے دل دکھائے ہیں
آنے والا سماج پوچھے گا

وقت نازک ہے پھر بھی ہر شیشہ
پتھروں کا مزاج پوچھے گا

ہر سخنور ضیاؔ بہ فیضِ سخن
فکر کی احتیاج پوچھے گا